ضلعی کل جماعتی اجلاس:

ضلع حیدر آباد میں تعلیمی شعبہ کو درپیش مسائل اور مواقع

24 اپریل 2014

حیدر آباد

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

مقاصد

- سیاسی جماعتوں اور عوامی نمائندوں کی شعبہ ء تعلیم کو ضلع کی سطح پر درپیش مسائل کے حل کے لئے راہنمائی حاصل کرنا۔
- شعبہ ء تعلیم کو درپیش مسائل کے حل کے لئے حکمت عملی اور متفقہ نکات پر سیاسی راہنماوں کا اعادہ۔
- تعلیم پر کئے جانے والے سرکاری مصارف اور اس سے متعلقہ مسائل کو سیاسی مکالمہ اور سیاسی جماعتوں کے ایجنڈا پر لانا

پروگرام کی ترتیب اور راہنماء اصول برائے مکالمہ

- Presentation on Political and Technical Interface and Education Reforms in context of Election 2013
- سیاست اور تعلیمی اصلاحات میں تال میل۔ ایک جائزہ۔(15 منٹ)
- Plenary: Reflections and Comments from Political Leadership (10 minutes each-political party)
- سیاسی جماعتوں کے راہنماوں اور عوامی نمائندوں کا اظہارِ خیال اور تجاویز(1 گھنٹہ) (10 منٹ فی جماعت)
- Reflections & Questions from the Academia, Columnists, & CSO Delegates
- تاثرات وسوالات۔ دانشور، کالم نویس، سول سوسائٹی
- Conclusion and Way Forward 10 minutes
- ماحصل اور مستقبل کالائحہ عمل 10 منٹ

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

3

3

تین اہم باتیں

شعبہ تعلیم، اصلاحات اور مسائل: ہم کیا جانتے ہیں؟

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

4

پہلی اہم بات:

تعلیم، اصلاحات اور سیاست میں تال میل

Education Reforms:
It is Both Technical and Political issue
تعلیمی اصلاحات بیک وقت ایک تکنیکی و سیاسی معاملہ ہے

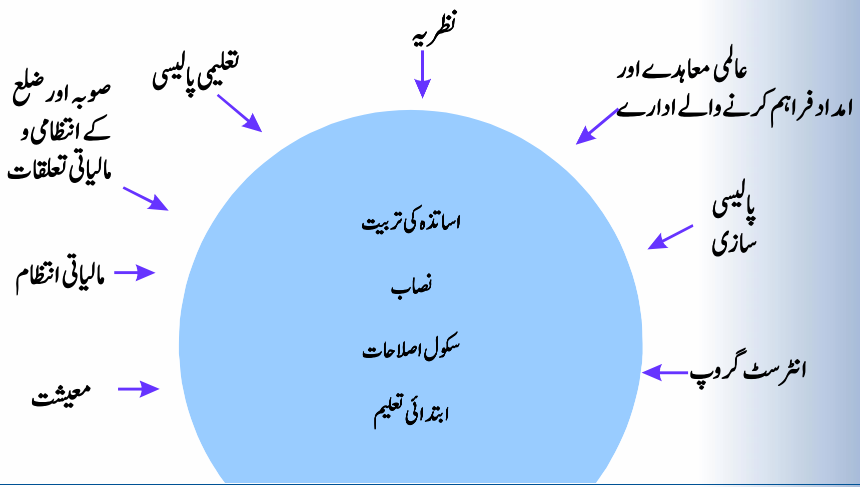

دوسری اہم بات:

سندھ میں شعبہء تعلیم: شواہد کیا کہتے ہیں؟

سندھ میں شعبہء تعلیم ایک جائزہ

سکول نہ جاسکنے والے بچے ۔5 سے 16 سال

7.3 ملین۔[تخمینہ]

جو بچے سکولوں میں داخل ہوتے ہیں!

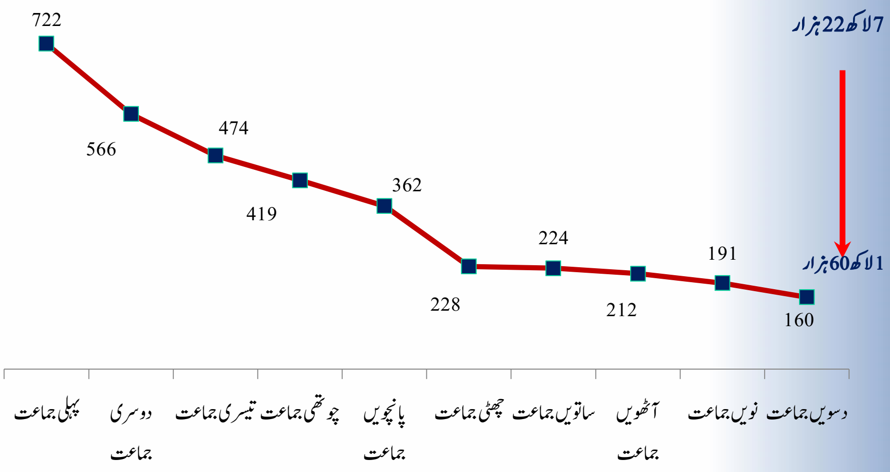

معیارِ تعلیم: سندھ میں طلباء کی کارکردگی

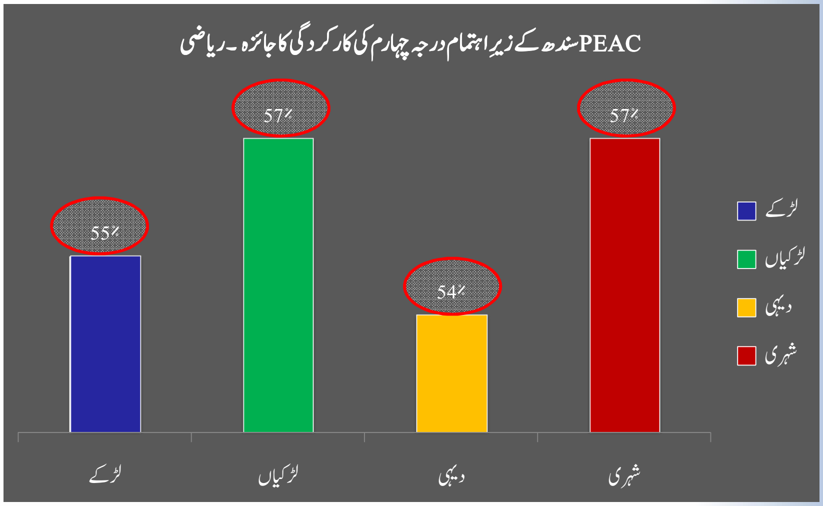

سندھ میں شعبہء تعلیم ایک جائزہ

عدم دستیاب سہولتیں:

- عمارت کے بغیر سکولوں کی تعداد: 7,967
- بجلی کے بغیر سکولوں کی تعداد: 27,371
- بیت الخلاء کے بغیر سکولوں کی تعداد: 21,693
- پینے کے پانی کے بغیر سکول:25,044
- چاردیواری کے بغیر سکول:19, 413
- مخدوش عمارات: 6,116

ماخذ: SEMIS 2012-13

آرٹیکل 25-A
ریاست کی ذمہ داری:
لازمی اور مفت تعلیم کی فراہمی

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

آرٹیکل 25-A :
قانون سازی

”ریاست 5 سے 16 سال کی عمر کے بچوں کو، قانون میں وضع کئے جانے والے طریقہ کے مطابق، لازمی اور بلا معاوضہ تعلیم فراہم کرے گی“

<u>آرٹیکل 25-A، آئین اسلامی جمہوریہ پاکستان</u>

بحوالہ: اٹھارویں آئینی ترمیم ایکٹ 2010

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

14

سندھ لازمی و مفت تعلیم کا قانون 2013

- اٹھارویں آئینی ترمیم ایکٹ۔ 19 اپریل 2010۔
- سندھ لازمی و مفت تعلیم کا قانون 2013
- چند قابلِ توجہ امور

Institute of Social and Policy Sciences (I-SAPS) 15

سندھ مفت اور لازمی تعلیم کا قانون 2013
چند قابلِ توجہ امور

- **اصول اور ضوابط بنانے کا اختیار۔ سیکشن 30 (1)**
  - حکومت قانون کی دفعات کے نفاذ کی خاطر نوٹیفیکشن کے ذریعے سے اصول اور ضوابط تیار کرے گی۔
- **سکولوں کے لئے قواعد و ضوابط کا تعین۔ سیکشن 15 (1)**
  - کوئی بھی سکول نہ ہی بنایا جائے گا، رجسٹر کیا جائے گا یا پہلے سے قائم ہونے کی صورت میں اس کو کام کرنے کی اجازت ہوگی جب تک کہ وہ متعین کردہ قواعد و ضوابط کے مطابق نہ ہوگا۔
- **قانون کے عملی نفاذ کے لئے متعین کردہ مدت۔ سیکشن 6 (1)**
  - 2 سال کا عرصہ؟
- **بچے کے سکول نہ جانے کی صورت میں ذمہ داری کا تعین۔ سیکشن 8 (1)؛ 16 (6) اور 16 (4)**
  - والدین

Institute of Social and Policy Sciences (I-SAPS) 16

آرٹیکل 25-A : مالی وسائل
ایک تخمینہ

مفت اور لازم تعلیم کی فراہمی کا چیلنج: ایک تخمینہ

- اگلے 15 سالوں میں کیا درکار ہے؟

سکول:

4،016

[تخمینہ]

مفت اور لازم تعلیم کی فراہمی کا چیلنج: ایک تخمینہ

- اگلے 15 سالوں میں کیا درکار ہے؟

کمرہ جماعت:

83،874

[تخمینہ]

مفت اور لازم تعلیم کی فراہمی کا چیلنج: ایک تخمینہ

- اگلے 15 سالوں میں کیا درکار ہے؟

اساتذہ:

182،135

[تخمینہ]

درکار وسائل کا تخمینہ

موجودہ و درکار سکول ایجوکیشن بجٹ کا تخمینہ

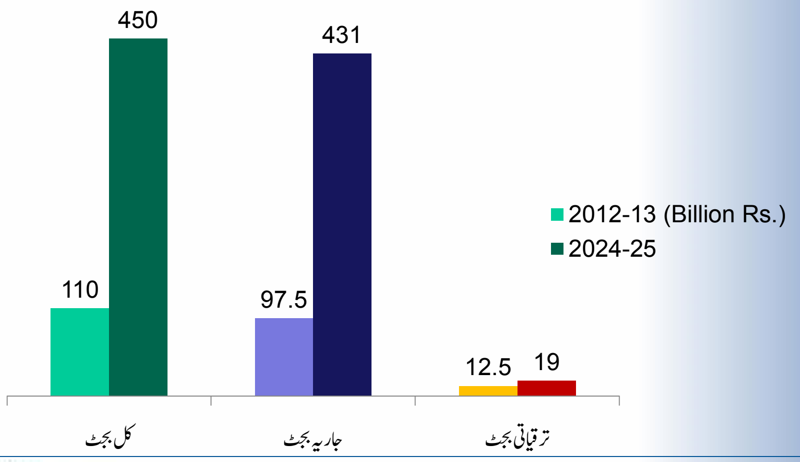

تیسری اہم بات:

حیدرآباد میں شعبہء تعلیم:

وسائل اور مسائل، شواہد کیا کہتے ہیں؟

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences 23

اعداد و شمار، پالیسی اور بجٹ

سکولوں سے باہر بچے:244,810
عمارت کے بغیر سکول:376
بیت الخلاء کے بغیر سکول:120
معیار تعلیم غیر تسلی بخش

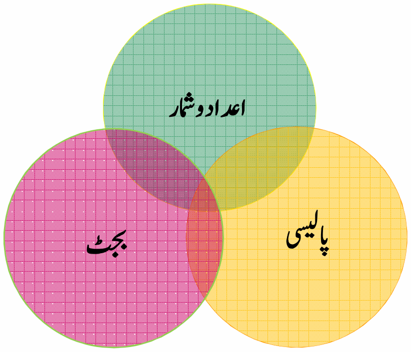

ضلعی تعلیمی بجٹ:5.67 ارب

سندھ تعلیمی اصلاحاتی پروگرام

بچیوں کی تعلیم

سندھ مفت اور لازمی تعلیم کا قانون 2013

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences 24

حیدر آباد میں شعبہء تعلیم:
ایک جائزہ

سکول نہ جاسکنے والے بچوں کی تعداد (5-16)

244,810

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

25

حیدر آباد میں شعبہء تعلیم:
عدم دستیاب سہولتیں

عمارت کے بغیر سکولوں کی تعداد

376

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

26

حیدر آباد میں شعبہء تعلیم:
عدم دستیاب سہولتیں

سکول جن میں پینے کا پانی دستیاب نہیں

342

لڑکیوں کے سکول:75 مشترکہ سکول: 228 لڑکوں کے سکول: 39

حیدر آباد میں شعبہء تعلیم:
عدم دستیاب سہولتیں

بیت الخلاء/لیٹرین کے بغیر سکول

120

لڑکیوں کے سکول: 28 مشترکہ سکول: 76 لڑکوں کے سکول: 16

حیدر آباد میں شعبہء تعلیم:
عدم دستیاب سہولتیں

بجلی کے بغیر سکول

296

لڑکیوں کے سکول: 50 لڑکوں کے سکول: 40 مشترکہ سکول: 206

حیدر آباد میں شعبہء تعلیم:
عدم دستیاب سہولتیں

چار دیواری کے بغیر سکول

161

لڑکیوں کے سکول: 18 لڑکوں کے سکول: 28 مشترکہ سکول: 115

معیارِ تعلیم: حیدر آباد میں طلباء کی کارکردگی

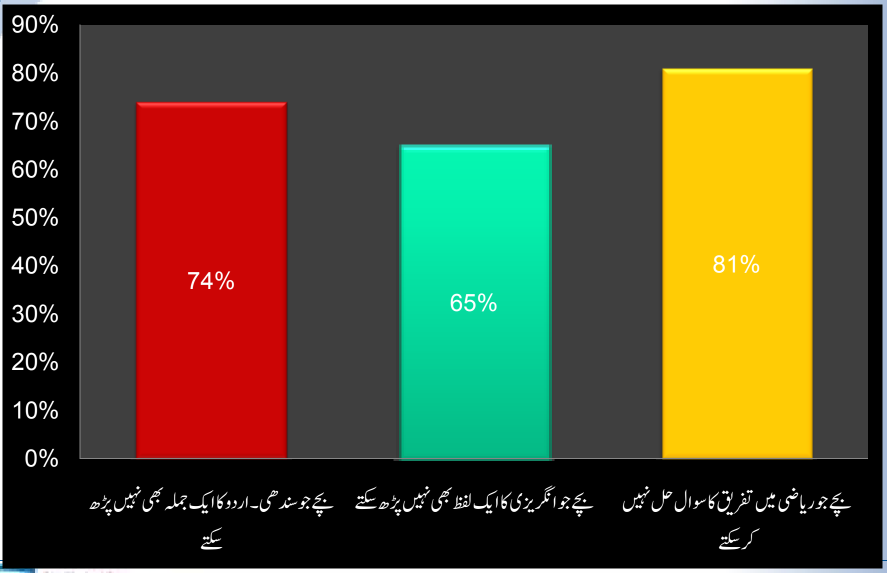

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

31

تعلیم کے لئے مختص کردہ وسائل اور مسائل

- حیدرآباد کا تعلیم کے لئے مختص کردہ کُل بجٹ (2012-13):
- 5.67 ارب روپے۔
  - تنخواہوں: 5.25ارب
  - الاونسز اور متفرقات: 34.47 کروڑ
  - ترقیاتی بجٹ: 8.233 کروڑ

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

32

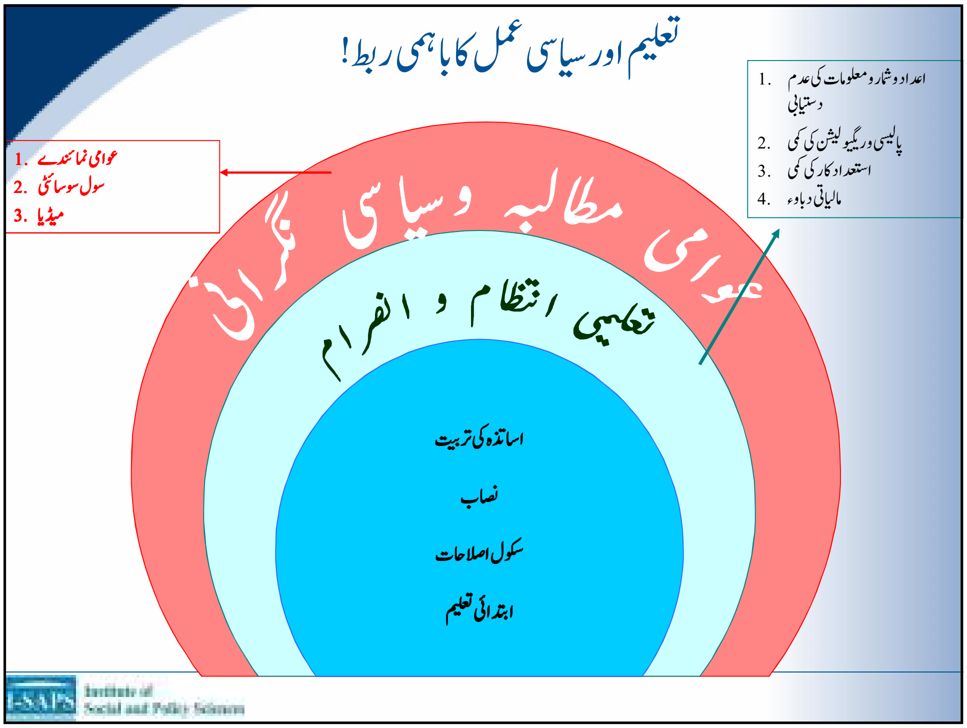

ماحصل۔ چند اہم نکات

1. سندھ مفت اور لازمی تعلیم کے قانون 2013 کے عملی نفاذ کے لئے رولز آف بزنس بنائے جائیں۔
2. سکول ایجوکیشن بجٹ کو سندھ مفت اور لازمی تعلیم کے قانون 2013 کے تناظر میں وسائل کی فراہمی کی جائے گی۔
3. حیدر آباد کے بجٹ میں ترقیاتی فنڈز کا استعمال سیاسی ترجیحات کی بجائے زمینی حقائق اور ضروریات سے ہم آہنگ کیا جائے۔
4. حیدرآباد میں سکولوں میں عدم دستیاب سہولتوں کے لئے ترجیحاتی بنیادوں پر مالی وسائل کی فراہمی کی جائے۔
5. سکول مینجمنٹ کمیٹیز کے بجٹ میں 100 فیصد اضافہ کیا جائے۔
6. سکولوں سے باہر بچوں کو سکول میں داخل کروانے اور معیاری تعلیم کی فراہمی کو یقینی بنانا۔
7. عدم دستیاب سہولتوں کی فراہمی۔

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

34

مکالمہ

تجاویز

- معیاری تعلیم تک رسائی
- منصوبہ بندی کی اہمیت
- عوامی نمائندوں اور سیاسی رہنماؤں کا کردار ور ہنمائی
- وسائل کا موئثر استعمال

ضلعی کل جماعتی اجلاس:

ضلع حیدر آباد میں تعلیمی شعبہ کو درپیش مسائل اور مواقع

24اپریل2014

حیدرآباد

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences